سوال

(135)اذان واقامت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اذان واقامت کا حکم

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز عید کےلیے اذان اور اقامت نہیں کہی جاتی، چنانچہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں متعدد مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نماز عید میں حاضر ہوا، آپ نے نماز عید خطبہ سے پہلے اذان اور اقامت کے بغیر پڑھائی۔ [1] اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نماز عید کےلیے اذان اور اقامت ثابت نہیں۔

---

[1] مسلم، العیدین: ۸۸۵۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:154

محدث فتویٰ